This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**4446**
Unique Paper Code	:	**214469**
Name of the Paper	:	**Urdu-C**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.)**
Semester	:	**IV**

C

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ آخری دونوں سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ مولوی عبدالحق پر ایک مفصل مضمون لکھئے۔

۲۔ شوکت تھانوی پر ایک مضمون تحریر کیجئے۔

۳۔ اشرف صبوحی پر ایک تفصیلی مضمون لکھئے۔

۴۔ داغؔ کی شاعری پر ایک مضمون لکھئے۔

۵۔ ساحرلدھیانوی کی نظم نگاری پر ایک تنقیدی مضمون لکھئے۔

P.T.O.

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثال لکھئے :

(۱) مرکب جملے

(۲) مرکب امتزاجی

(۳) کلام

(۴) مرکب اضافی

(۵) جملہءفعلیہ

۷۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

(الف)

''غرض ہندوستانیوں کے اس میل جول اور خلط ملط سے ایک نئی زبان نے جنم لیا۔ جس کا نام بعد میں اردو رکھا گیا۔ اردو کے معنی لشکر کے ہیں اور لشکری زبان جیسی ہوتی ہے ظاہر ہے۔ یعنی آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ اس لیے اول اول ثقہ لوگ اس کے استعمال سے بچتے رہے۔ اور اس کے لکھنے پڑھنے کو عار سمجھتے رہے۔''

(ب)

''آخر میں نے اپنے تنہا دوست سلمان سے ایک دن یہ پورا قصہ کہہ دیا کہ میں کب سے نازلی کے لیے ایک پیغام اپنی نگاہوں میں لیے پھر رہا تھا اور ایک ارمان دل میں چھپائے ہوئے تھا

اور یہی وہ راز تھا جو اور کسی پر تو کیا، سلمان پر بھی کبھی ظاہر نہ کیا۔ اس راز کی دوشیزگی ختم نہ ہو جائے۔ مگر اب جب اس امیدِ موہوم نے امکان کی شکل اختیار کرنا شروع کر دی ہے اور نگاہوں کے اس یک طرفہ پیغام کے جواب بھی آنے لگے ہیں۔''

۸۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

(الف)

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں
الٹی شکایتیں ہوئیں احسان تو گیا
ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں
سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا
گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا پر ہزار شکر
مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا

(ب)

خون اپنا ہو یا پرایا ہو
نسل آدم کا خون ہے آخر
جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں
امن عالم کا خون ہے آخر
بم گھروں پر گریں کہ سرحد پر
روح تعمیر زخم کھاتی ہے
کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے
زیست فاقوں سے تلملاتی ہے